تعارف و تبصرہ

(۱)

نام مجلّہ : **حکمت بالغہ ستمبر۲۰۱۲ء' یاجوج ماجوج نمبر**

مدیر : انجینئر مختار فاروقی

ضخامت : ۱۵۲صفحات قیمت : ۱۲۰روپے

ناشر: قرآن اکیڈمی جھنگ۔ لالہ زار کالونی نمبر2' ٹوبہ روڈ' جھنگ صدر

جناب انجینئر مختار حسین فاروقی اوران کی پوری ٹیم یقیناً تحسین کے لائق ہیں کہ جنہوں نے نہایت محنت سے اتنا ضخیم نمبر نکالا' اوراس میں خود بھی نہایت تفصیل سے لکھا۔ اس خصوصی نمبر کے۱۵۲صفحات ہیں۔

یہ خصوصی نمبر اداریہ بعنوان ''حرفِ آرزو'' اور یاجوج وماجوج سے متعلق تین ابواب پر مشتمل ہے۔ آخر میں ''حاصلِ کلام'' میں سارے مباحث کو سمیٹا گیا ہے' اور ''استدراک'' کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ اس خصوصی نمبر کی خصوصیت نقشہ جات ہیں' جس سے قاری کو فوری طور پر جغرافیائی لحاظ سے مختلف خطہ جات کے بارے میں راہنمائی مل جاتی ہے۔

یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ دیگر محقّقین کی تحقیقات کو بھی پیش کیا گیا ہے' جیسا کہ ابوالکلام آزادؒ' مولانا مناظر احسن گیلانیؒ اور عمران این حسین کی تحقیقات قارئین کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔ التفسیر الحدیث (عربی) کے مفسّر محمد عزۃ دروزۃ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ دو عجمی علماء مولانا شبلی نعمانیؒ اور ابوالکلام آزادؒ نے ذوالقرنین اور یاجوج وماجوج کے بارے میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے۔ اس نمبر میں ابوالکلام آزاد کا تو تفصیلی اقتباس دیا گیا ہے۔ اچھا ہوگا کہ آئندہ اپنے کسی شمارے میں مولانا شبلی نعمانی کی آراء کو بھی پیش کیا جائے' کیونکہ وہ بھی نہایت پختہ علم رکھنے والی شخصیت تھی۔ اس سلسلے میں فاروقی صاحب کو شبلی مرحوم کا نقطہ نظر تلاش کرنا پڑے گا کہ انہوں نے اپنی آراء کو کس کتاب میں ذکر کیا ہے۔ ان کی یہ تلاش بھی اللہ کے ہاں اجروثواب کا باعث ہوگی۔

میرے خیال میں یاجوج وماجوج کا تعلق نہ صرف تاریخ سے بلکہ مستقبل سے بھی ہے۔ فاروقی صاحب اقوام کی تاریخ سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں' یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مختلف تاریخی واقعات کے مابین نہایت دلچسپ انداز میں ربط وتعلق قائم کیا ہے۔

یاجوج وماجوج کو متعیّن کر کے بتانا نہایت دشوار عمل ہے۔ مسلمان مفکّرین اگر اپنے اپنے طور پر متعین

کرنا شروع کر دیں تو معاملہ نہایت گھمبیر ہو جائے گا اور مسلمان عوام کسی نتیجہ پر پہنچنے سے قاصر رہیں گے۔ لہٰذا اس کو عمومی انداز میں پیش کرنا چاہیے۔ شمارہ زیر نظر میں ایک طرف صفحہ ۱۹ پر النواس بن سمعان ؓ سے مروی حدیث بیان کی گئی ہے کہ یاجوج وماجوج کا کب خروج ہوگا' جس میں ان کا وقت خروج' نزولِ مسیح کا دور بتایا گیا ہے تو دوسری طرف اسرائیل کی حمایتی اقوام کو یاجوج وماجوج کہا جا رہا ہے۔ اس صورت حال سے قارئین کیسے مطمئن ہوں گے؟

(ڈاکٹر ابصار احمد' صدر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور)

(۲)

نام کتاب : طریق القرآن (سورۃ الفاتحہ وسورۃ البقرۃ کی مختصر تشریح)

مصنف : محمد منیر احمد

ضخامت : ۳۱۲ صفحات' قیمت: ۲۵۰ روپے ملنے کا پتہ : صفہ پبلشرز' ۱۹۔اے' ایبٹ روڈ' لاہور

کتاب کے مصنف محمد منیر احمد اگرچہ معروف معنوں میں سکہ بند عالم تو نہیں ہیں' تاہم بانی تنظیم اسلامی اور عصرِ حاضر کے عظیم داعی قرآن ڈاکٹر اسرار احمد ؒ کی تحریک رجوع الی القرآن سے گزشتہ قریباً ۲۰ برسوں سے وابستہ ہیں۔ اسی دوران قرآن اکیڈمی لاہور سے بنیادی دینی علوم پر مشتمل 'ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس' کی تکمیل کا بھی انہیں موقعہ ملا۔ منیر صاحب گزشتہ کئی سال سے قرآن مجید کی دو سورتیں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ تنظیم اسلامی کے تحت ''فہم قرآن کورسز'' میں پڑھا رہے ہیں۔ بار بار کی اس تدریس نے ان دو سورتوں کے ساتھ ان کا خصوصی تعلق پیدا کر دیا ہے۔ فہم قرآن کورسز کے شرکاء نے مدرس کے طریقہ تدریس کو بہت پسند کیا اور مؤثر پایا۔ نیز اس بات پر زور دیا کہ ان دونوں سورتوں کی اس دلنشین تشریح کو کتابی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ وسیع تر ہو جائے۔ چنانچہ ''طریق القرآن'' کے نام سے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

طریق القرآن ۲۸/ اسباق پر مشتمل ہے۔ پہلے سبق میں سورۃ الفاتحہ کی تشریح ہے جبکہ باقی ۲۷/ اسباق سورۃ البقرۃ کی آیات کی تفہیم وتشریح پر مشتمل ہیں۔

مصنف کا اندازِ بیان منفرد اور انوکھا ہے۔ انہوں نے ایک عام آدمی کی سطح پر اتر کر انتہائی دل نشین اور مؤثر انداز میں حق بات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآن اور حدیث کے دلائل کے ساتھ وہ سامعین اور قارئین کو متاثر کرتے ہیں۔ آیات کی تفہیم کو آسان بنانے کے لیے روزمرہ زندگی سے مثالیں دیتے ہیں۔ غیر ضروری مباحث سے وہ گریز کرتے ہیں۔ وہ اس قسم کی بحثوں میں نہیں پڑتے کہ وہ کون سا درخت تھا جس کے قریب جانے سے آدمؑ اور اماں حوا کو منع کیا گیا تھا۔ اس کے برعکس ضروری مباحث کو خوب واضح کیا ہے۔ علم الاسماء اور علم وحی کے تعلق پر ان کی تشریح کئی عقدے حل کرتی ہے۔ اسی طرح ملازم اور عبد کا فرق واضح کر کے عبادت کے مفہوم